SUCCESS STORY

گندم ضرورت کیلئے، سورج مکھی منافع کیلئے

نجف عباس، ایگریکلچر پبلکیشن آفیسر، نظامت زرعی اطلاعات لاہور

میاں محمد آصف بھاندارا رہائشی موضع کنور پورہ تحصیل وضلع بہاولنگر کے چہرے پر نہایت اطمینان تھا جب وہ اپنی سورج مکھی کی فصل کے بارے میں بات کر رہے تھے جس کی کاشت سے انھوں نے رواں سیزن میں گندم کی کاشت کی نسبت 22 ہزار 150 روپے فی ایکڑ زائد منافع کمایا۔ میاں محمد آصف نے بتایا کہ پاکستان میں سالانہ خوردنی تیل کی درآمد پر تین کھرب روپے کی خطیر رقم خرچ کی جاتی ہے جو کہ ملکی معیشت پر بہت بڑا بوجھ ہے۔ اسی بوجھ کو کم کرنے کیلئے حکومت پنجاب نے تیلدار اجناس کی پیداوار ملکی سطح پر بڑھانے کا فیصلہ کیا کیونکہ ہمارے ملکی آب وہوا تیل دار اجناس کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے اور ہم تیلدار اجناس پیدا کر کے نہ صرف اپنی ضروریات کو خود پورا کر سکتے ہیں بلکہ اس پر اٹھنے والے درآمدی بل کو کم کر کے ملکی معیشت کو بھی مضبوط کر سکتے ہیں۔ تیل دار اجناس کی پیداوار کو فروغ دینے کیلئے محکمہ زراعت پنجاب نے اس سال سورج مکھی کی کاشت پر 5000 روپے فی ایکڑ کے حساب سے کروڑوں روپے سبسڈی دینے کا اعلان کیا جو کہ میرے جیسے کاشتکار کیلئے ایک نعمت سے کم نہیں تھا۔ اس کے علاوہ حکومت پنجاب نے آل پاکستان سالونٹ آئل ایکسٹریکٹر ایسوسی ایشن کے تعاون سے سورج مکھی کی خریداری کیلئے علاقائی سطح پر مراکز قائم کئے تا کہ کاشتکاروں کو سہولت پہنچائی جا سکے۔ چنانچہ میں نے حکومت کی اس سبسڈی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کا سوچا۔ ہمارے علاقے کی آب وہوا اور زمین سورج مکھی کی کاشت کے لئے موزوں ہے مگر اس سے پیشتر اس علاقہ میں صرف روایتی کاشت کا ہی رجحان تھا اور تیلدار فصلات کی کاشت کی طرف کاشتکاروں کا اتنا رجحان نہیں تھا۔ سیکرٹری زراعت محمد محمود کی کاوشوں کے نتیجے اور کسان پیکج کے تحت ملنے والی سبسڈی کے نتیجے میں تیلدار فصلات کی طرف میرے جیسے کاشتکار راغب ہوئے۔

میاں محمد آصف نے مزید بتایا کہ انھوں نے سورج مکھی کی کاشت 19 ایکڑ رقبے پر کرنے کا فیصلہ کیا۔ سورج مکھی کی کاشت پر ان کی پیداواری لاگت روایتی فصلوں کے مقابلہ میں بہت کم رہی۔ مزید براں اس فصل کی کاشت سے لے کر برداشت تک کے مراحل انتہائی آسان واقع ہوئے اور بہت زیادہ محنت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ اس 19 ایکڑ رقبے سے میاں محمد آصف کو 30 من فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوئی جو کہ مارکیٹ میں انھوں نے 2050 روپے کے حساب سے نہایت آسانی سے فروخت کی اور اس سے 4 لاکھ روپے سے زائد منافع کمایا، یہ باتیں بتاتے وقت میاں محمد آصف کی آنکھوں میں خوشی کے دیپ جل رہے تھے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ قبل اس کے ان کے وہم و گمان میں نہ تھا کہ اتنے کم عرصہ میں اتنا بھرپور منافع کمایا جا سکتا ہے۔ اتنے بھرپور منافع پر میرے جیسے کاشتکار اللہ تعالیٰ کے شکر گذار ہونے کے ساتھ ساتھ محکمہ زراعت پنجاب کے بھی مشکور ہیں جنہوں نے تیلدار اجناس کی کاشت کیلئے میرے جیسے کاشتکاروں کو ترغیب دی اور

کسان پیکج کے تحت ملنے والی سبسڈی سے ہم نے بھرپور نفع کمایا۔

میاں محمد آصف بھاندارا کا دوسرے کاشتکار بھائیوں کیلئے مشورہ ہے کہ وہ بھی سورج مکھی کا کاشت کریں اور کم وقت میں بھرپور منافع کمائیں۔ سورج مکھی پر اٹھنے والے اخراجات روایتی فصلوں کے مقابلہ میں بہت کم ہے لہذٰا میرے تمام کاشتکار بھائی کم وقت میں سورج مکھی کاشت کر کے بھرپور منافع کمائیں اور خوشحال ہو جائیں۔ اس کے علاوہ میاں محمد آصف نے مزید مشورہ دیتے ہوئے بتایا کہ گندم کی نسبت سورج مکھی کی فصل پر اٹھنے والے اخراجات بھی کم ہیں اور اس کے ذریعے کاشتکار بھائی گندم کی نسبت زیادہ منافع کما سکتے ہیں۔ سورج مکھی کی کاشت سے نہ صرف خوشحالی آتی ہے بلکہ تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ سے ملکی معیشت بھی مضبوط ہوتی ہے۔

☆☆☆☆